سوال

ں کے (8م

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امانتوں کے احکام

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

امانت اس شے کو کہتے ہیں جو کسی کے پاس رکھی جائے اور وہ اس کی بلامعاوضہ حفاظت کرے، نیز مالک جب چاہے اسے واپس لے سکے۔

ں کی حفاظت کرنے میں امانت دار کی حیثیت ایک وکیل کی سی ہوتی ہے، اس لیے اس کا عاقل وبالغ اور سمجھ دار ہونا ضروری ہے۔

لی حفاظت کی ذمے داری وہی شخص قبول کرے جسے اپنے بارے میں یقین اور اعتماد ہو کہ اس کی حفاظت کر سکے گا۔ واضح رہے یہ انتہائی درجے کا ثواب کا کام ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

ُفِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ"

ے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرنے میں مصروف رہتا ہے۔"[1]

نیز یہ لوگوں کی حاجت اور ضرورت بھی ہے۔ جس شخص کو اپنے بارے میں علم ہو کہ وہ امانت کی حفاظت کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اسے ایسی ذمے داری ہرگز قبول نہیں کرنی چاہیے۔

ہے:

'من أودع وديعة فلا ضمان عليه"

ں کے حوالے کی گئی اس پر ضمان نہیں۔"[2]

ں روایت میں ہے:

ِ مؤتمن"

نت ضائع ہونے کی) ذمے داری نہیں۔"[3]

ں اور روایت میں ہے:

ِ الْمُسْتَوْدَعِ غَيْرِ الْمُغِلِّ ضَمَانٌ"

ت نہ کرنے والے امین پر تاوان نہیں۔[4]

ں میں حکمت یہ ہے کہ امانت دار شخص اجر وثواب کی خاطر امانت کی حفاظت کرتا ہے۔ اگر بلاوجہ اس پر امانت کے ضیاع کا تاوان ڈال دیا جائے تو لوگ اس ذمے داری کو قبول کرنے میں پس وپیش کریں گے۔ جس سے کئی لوگوں کا نقصان ہوگا، نیز فوائد کے حصول کے لیے یہ باعث رکاوٹ ہے۔

اگر امانت دار نے امانت کے تحفظ میں کوتاہی سے کام لیا تو تاوان اس پر ڈالا جائے گا کیونکہ اس نے اپنی غلطی سے کسی کا مال ضائع کیا ہے۔

نت دار کو چاہیے۔ کہ امانت کو کسی محفوظ جگہ میں اس طرح سنبھال کر رکھے۔ جس طرح وہ اپنا مال رکھتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے (عند الطلب) ادا کرنے کا حکم دیا ہے، چنانچہ ارشاد الٰہی ہے:

ہَا...58...سورة النساء

یں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انھیں پہنچاؤ۔"[5]

ظاہر بات ہے کہ امانت کی صحیح صحیح ادائیگی تبھی ممکن ہے جب اسے سنبھال کر رکھا جائے گا۔ علاوہ ازیں جب امانت دار نے ایک امانت کو رکھنا قبول کر لیا تو اس پر لازم ہے کہ اس کی حفاظت میں پورا پورا التزام واہتمام کرے۔

2۔ اگر امانت جانور کی صورت میں ہے تو امانت دار پر لازم ہے کہ اسے چارہ وغیرہ ڈالے۔ اگر اس نے اسے چارہ وغیرہ نہ ڈالا حتیٰ کہ وہ جانور مر گیا یا بیمار پڑ گیا تو وہ ضامن ہوگا کیونکہ (مالک کا حکم ہو یا نہ ہو) جانور کو چارہ ڈالنا اس کی ذمے داری میں شامل تھا، لہٰذا وہ نہ صرف ضامن ہوگا بلکہ اسے کھلانے پلانے ...

3۔ امانت دار کسی کی امانت کو (عادت معمول کے مطابق) آگے کسی ایسے شخص کے پاس حفاظت کے لیے رکھ سکتا ہے۔ جس کے پاس امانت رکھنے کا اس کا عام معمول ہے، مثلاً: اس کی اپنی بیوی، غلام، خزانچی یا خادم۔ اگر ان مذکورہ اشخاص میں سے کسی کے ہاں امانت ضائع ہو گئی تو وہ ضامن نہ ہوگا بشر...

4۔ اگر اس نے کسی کی امانت کسی اجنبی شخص کے حوالے کر دی جو اس سے ضائع ہو گئی تو پہلا امانت دار ادائیگی کا ضامن ہوگا کیونکہ بلاوجہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا، البتہ اگر امانت کو اجنبی شخص کے حوالے کیے بغیر چارہ نہ ہو، مثلاً: کسی کا وقت موت آ گیا یا اس نے سفر کا ارادہ کر لیا اور وہ امانت اپنے ساتھ

5۔ اگر کوئی خوف ہو یا کوئی امانت دار سفر پر روانہ ہونا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اسے مالک یا وکیل کے حوالے کر جائے وگرنہ اپنے ساتھ لے جائے بشرطیکہ کوئی خطرہ نہ ہو اگر سفر میں امانت کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو حاکم کے حوالے کر جائے۔ اگر دیانت دار اور امین حاکم یسر نہ ہو تو کسی با اعتماد، ثقہ شخص

6۔ اس طرح جس کو موت آجائے اور اس کے پاس لوگوں کی امانتیں ہوں تو اس پر واجب ہے کہ ان کے مالکوں کو واپس کرے اگر مالک نہ مل رہے ہوں تو حاکم کے پاس یا جس پر اس کو اعتماد ہو اس کے پاس رکھ دے۔

7۔ اگر کسی نے امانت کی حفاظت میں کوتاہی یا تعدی سے کام لیا جس کے نتیجے میں امانت ضائع ہوگئی تو امین شخص پر ضمان لازم ہے، مثلاً: کسی نے جانور بطور امانت اپنے ہاں رکھ لیا اور اس پر چارہ کھلانے اور پانی پلانے کے علاوہ کے لیے سواری کی یا امانت کے طور پر رکھا ہوا کپڑا خرابی سے بچانے کے علاو

ہا8:

ہَا...۵۸... سورۃ النساء

یں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انھیں پہنچاؤ۔"[7]

کے مطابق "امانت" تھی نیز اصل یہ ہے کہ کسی انسان کو سچا ہی سمجھا جاتا ہے الایہ کہ اس کے جھوٹا ہونے کی دلیل مل جائے۔

اگر امانت دار نے دعویٰ کیا کہ "امانت" آگ لگنے سے یا کسی اور حادثے میں ضائع ہوگئی ہے تو اس کی بات تب قبول ہوگی جب وہ اس حادثے کے واقعہ کے گواہ پیش کرے گا۔

9۔ صاحب مال جب بھی امانت دار سے اپنی امانت کی واپسی کا مطالبہ کرے تو اسے فوراً ادا کر دی جائے۔ اگر اس نے ٹال مٹول کی اور امانت رکھی ہوئی چیز ضائع ہوگئی تو امانت دار ضامن ہوگا کیونکہ اس نے بوقت مطالبہ ادا نہ کر کے حرام کام کا ارتکاب کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

---

[1] حدیث 2699، ومسند احمد 2/296۔

[2] حدیث 2401۔

[3] الدارقطنی 3/40 حدیث 2938۔

[4] الدارقطنی 3/40 حدیث 2939۔

[5] النساء: 4/58۔

[6] الکبیر 7/280۔

[7] النساء: 4/58۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں فقہی احکام ومسائل

مزارعت، مساقات اور اجارہ وغیرہ کے احکام: جلد 02: صفحہ 136